

حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَمَا ظَلَمْنَاهُمْ وَ

کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا تھا لیکن

لَكِنْ كَانُوا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿۱۱۸﴾ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ

وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کیا کرتے تھے ۵ پھر بیشک آپ کا رب ان لوگوں کے لئے

عَمِلُوا السُّوءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوا مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ وَ

جنہوں نے نادانی سے غلطیاں کیں پھر اس کے بعد تائب ہو گئے اور (اپنی) حالت

أَصْحَحُوا ۚ إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿۱۱۹﴾ إِنَّ

درست کر لی تو بیشک آپ کا رب اس کے بعد بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہے ۵ بیشک ابراہیم (علیہ السلام) تنہا ذات میں

إِبْرَاهِيمَ كَانَ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ حَنِيفًا ۖ وَلَمْ يَكُ مِنَ

ایک امت تھے، اللہ کے بڑے فرمانبردار تھے، ہر باطل سے کنارہ کش (صرف اسی کی طرف یکسو) تھے، اور مشرکوں

الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۰﴾ شَاكِرًا لِأَنْعُمِهِ ۖ اجْتَبَاهُ وَهَدَاهُ

میں سے نہ تھے ۵ اس (اللہ) کی نعمتوں پر شاکر تھے، اللہ نے انہیں چن (کر اپنی بارگاہ میں خاص برگزیدہ بنا) لیا

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿۱۲۱﴾ وَاتَّبَعْنَاهُ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَ

اور انہیں سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرما دی ۵ اور ہم نے اسے دنیا میں (بھی) بھلائی عطا فرمائی، اور

إِنَّهُ فِي الْآخِرَةِ لَمِنَ الصَّالِحِينَ ﴿۱۲۲﴾ ثُمَّ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ

بیشک وہ آخرت میں (بھی) صالحین میں سے ہوں گے ۵ پھر (اے حبیبِ مکرم!) ہم نے آپ

أَنْ اتَّبِعْ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا ۖ وَمَا كَانَ مِنَ

کی طرف وحی بھیجی کہ آپ ابراہیم (علیہ السلام) کے دین کی پیروی کریں جو ہر باطل سے جدا تھے، اور وہ

الْمُشْرِكِينَ ﴿۱۲۳﴾ إِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِينَ

مشرکوں میں سے نہ تھے ۵ ہفتہ کا دن صرف انہی لوگوں پر مقرر کیا گیا تھا جنہوں نے اس میں